میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 10 جمادی الثانی، 1446ھ | 12/12/2024 | نمبر: 1446/ 19

پریس ریلیز

مسلمانوں کے حکمران امریکی ڈکٹیشن پر شام کے انقلاب کو اپنے مہروں کے ذریعے ہائی جیک کر کے استعماری ورلڈ آرڈر تلے ایک سیکولر قومی جمہوری ریاست میں تبدیل کرنے کے درپے ہیں، پس خلافت راشدہ کے قیام سے ان کے منصوبوں کو ناکام بناؤ

8 دسمبر کو پاکستانی وزیر خارجہ نے ترکی ہم منصب سے ٹیلی فون پر شام کی بدلتی صورتحال پر بات چیت کی۔ شام کی لحظہ بہ لحظہ بدلتی صورتحال سے امریکہ اور مسلم دنیا میں اس کے ایجنٹوں کی نیندیں اڑی ہوئی ہیں، جو کہ مشرق وسطیٰ میں ممکنہ طور پر ان کے استعماری سائیکس پیکو ڈھانچے کو ملیامیٹ کرنے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ امریکہ ترکی اور دیگر مسلم حکمرانوں کے ذریعے شام میں دو ملین مسلمانوں کی قربانیوں کو نظام کے انہدام کے بجائے اسی پرانے سیکولر ڈھانچے، قومی ریاست اور جمہوری نظام تک محدود کرنا چاہتا ہے۔ ہم پاکستان کے مسلمانوں کی جانب سے شام کے انقلابیوں کو ان کی عظیم الشان کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، ہمارے دل ان کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور ہم ظالم جابر کا تختہ الٹنے پر نہال ہیں، تاہم ہم انھیں خبردار کرنا چاہتے ہیں کہ وہ فوراً سے پیشتر جشن اور خوشیاں منانے کی حالت سے نکل کر اس انقلاب کی حفاظت اور تکمیل کریں، اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام سے اللہ کے دین کی حکمرانی کا آغاز کریں، جو انقلابیوں اور تمام مسلمانوں کے ابدی قائد محمد رسول اللہ ﷺ کا نظام ہے، اور فوراً سے پیشتر القدس کی جانب حرکت کریں، جو سچے اور جھوٹے انقلابی کے درمیان حد فاصل ہے!

مسلم حکمران قطر میں مل رہے ہیں، ٹیلی فون پر ایک دوسرے کے ساتھ امریکی پلان کے مطابق اپنے حصے کا رول بانٹ رہے ہیں، اور شام کے انقلاب میں رخنہ ڈالنے کے سب سے بڑے کردار ترکی کے اردگان کے ساتھ ہم آہنگی (co-ordination) کر رہے ہیں۔ تاہم امریکہ اور مغرب مسلم دنیا کو صرف مسلم حکمرانوں کے ذریعے کنٹرول نہیں کرتے، بلکہ انھوں نے ایک مکمل استعماری ڈھانچہ ترتیب دیا ہوا ہے جس کے ذریعے اس نے مسلم طاقت کو تقسیم، کمزور اور منتشر کر کے فالج زدہ کر رکھا ہے۔ آڑی ترچھی لکیروں میں قید قومی ریاست مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوریوں میں سے ہے، اسلام جس کی براہ راست نفی کرتا ہے۔ جمہوریت کے ذریعے امریکہ حکمرانی کو اللہ کے احکامات سے موڑ کر انسانی خواہشات تک محدود کر دیتا ہے، جس پر وہ براہ راست اثر انداز ہونے کے عوامل رکھتا ہے۔ امریکہ ان حکمرانوں کو بعض اوقات اجازت دیتا ہے کہ وہ چند امور میں اسلام کے احکامات کو توڑ مروڑ کر نافذ کر کے عوام کو دھوکا دیں، لیکن مکمل اسلام کے نفاذ کی اجازت کبھی نہیں دیتا، یوں مسلمان موجودہ ورلڈ آرڈر کے نیچے ایک کمزور، مجبور ریاست بن کر غلامی پر تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ ہے وہ سول جمہوری ریاست، جو امریکہ شام میں جاری رکھنا چاہتا ہے، جس کے ذریعے وہ اس سے قبل افغانستان کے طالبان کو کامیابی کے ساتھ کنٹرول کر چکا ہے، یا جیسا کہ وہ مصر کے صدر مرسی کے ساتھ اس سے قبل کر چکا ہے۔ تو کیا ایک ہم ایک بار پھر اسی سوراخ سے بیسویں بار پھر ڈسنے کیلئے تیار ہیں؟

اے افواج پاکستان! شام میں 20 لاکھ مسلمانوں کو جانیں اس لئے دینی پڑیں کیونکہ وہاں کے فوجی افسران، بزدلی کے باعث بشار کا تختہ الٹ کر وہ کام نہ کر سکے، جو آخرکار عوام اور ملیشیا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ امریکی افواج صرف حالیہ دو دہائیوں میں تمہاری سامنے افغانستان اور عراق میں شکست سے دوچار ہوا ہے، یہ باوجود اس کے کہ مسلم فوجی قیادت ان سے مکمل تعاون کر رہی تھی، تو اس وقت کیا عالم ہو گا جب مسلم افواج موجودہ حکمرانوں کو ہٹا کر خلافت قائم کر کے امریکہ کو مسلم دنیا سے نکال باہر کریں گے۔ وہ تو شیطان جنوں کے جھوٹے وعدے اور سرگوشیوں کو بھلا بیٹھیں گے!!! مسلم رائے عامہ اسلام کی حکمرانی اور امریکی استعمار کے خاتمہ کیلئے یکسو اور تیار ہے۔ تو اس بحران میں فیصلہ کن اقدام کیلئے آگے بڑھو، اور خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو نصرۃ دو، جو باذن اللہ مسلم دنیا کو مختصر دورانئے میں ایک کر دے گی، القدس الشریف کو آزاد کرے گی، یہودی وجود کا قلع قمع کرے گی اور اس ورلڈ آرڈر کی تعفن زدہ میت شاپروں میں بند کر کے واشنگٹن، لندن، پیرس، ماسکو اور بیجنگ کو پارسل کر دے گی۔ امت اپنے نشاۃ ثانیہ کے دروازے پر ہے، تو کیا تم آگے بڑھو گے؟ **﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ‌ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرُ ۨاطۡمَاَنَّ بِهٖ‌ۚ وَ اِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ‌ۚ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ ذٰ لِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ﴾ "اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے کنارے سے اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ پس اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو وہ مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپڑے تو منہ کے بل لوٹ جاتے ہیں، (اس عمل کے باعث) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہ کھلا نقصان ہے۔"** (سورۃ الحج:11)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPK ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info